ایرانی تہذیبی علاقوں میں آزاد حکومتیں قائم ہوئیں تو اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ اسلامی علوم کو فارسی زبان میں منتقل کیا جائے تاکہ عوام کی ایک بڑی اکثریت کے لئے جو عربی زبان سے بخوبی آگاہ نہ تھی بنیادی اسلامی علوم و معارف سے واقفیت کی راہ نکالی جائے۔ چنانچہ اس ضرورت کی تکمیل کے لئے دوسرے علوم کے ساتھ ساتھ فارسی زبان میں بڑا اگرانقدر ذخیرہ تفسیر وجود میں آیا۔ بدقسمتی سے اس نوع کی بہت سی تفسیریں دست برد زمانہ سے محفوظ نہ رہ سکیں۔ کئی فارسی تفسیروں کے صرف نام ہم تک پہنچ سکے ہیں۔ بعض تفسیروں کا کچھ حصہ محفوظ رہ گیا۔ حالانکہ ان کے اور مفسروں کے نام تک ضائع ہونے سے نہ بچ سکے۔ اور کون جانتا ہے کتنی اور ایسی تفسیریں ہیں جو منتظر ہیں کہ کوئی ان کے اوراق سے صدیوں کی گرد صاف کر کے ان کے اندر پوشیدہ علوم و معارف تک اہلِ علم و دانش کی رسائی کی راہ ہموار کرے۔

اس کتاب میں جن فارسی تفسیری کاوشوں کا جائزہ لیا گیا ہے ان کو زمانی ترتیب کے لحاظ سے مرتب کیا گیا ہے۔ ان میں ترجمہ تفسیر طبری، بخشی از تفسیر کہن، تفسیر قرآن، تفسیر پاک اور تفسیر سور آبادی شامل ہیں۔

امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی تفسیری خدمات

مصنف : احمد اسماعیل البسیط

مترجم : عبد القیوم

ناشر : اسلامک بک فاؤنڈیشن، ۱۷۸۱، حوض سوئی والان، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

سن اشاعت : ۱۹۹۷ء، صفحات ۳۳۱، قیمت ۹۵ روپے

حضرت حسن بصریؒ (۲۱ – ۱۱۰ھ/۶۴۲ – ۷۲۸ء) کا شمار اکابر تابعین میں ہوتا ہے۔ علم و فن، زہد و تقویٰ، وعظ و ارشاد اور تعلیم و تدریس کے میدان میں ان کا مرتبہ بہت بلند اور ان کی خدمات نہایت عظیم الشان اور دور رس نتائج کی حامل رہی ہیں۔ ان کی پیدائش مدینہ منورہ میں ہوئی اور زندگی کا بیشتر حصہ بصرہ میں گذرا۔ والدہ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضؓ

کی باندی تھیں۔ اور والد ایک انصاری کے مولی تھے۔ انھیں متعدد صحابہ کرامؓ سے کسب فیض کی سعادت حاصل ہوئی۔ بعض روایات کے مطابق وہ ۳۰۰ صحابہ کرامؓ کے دیدار سے مشرف ہوئے۔ انھوں نے ۹۰ سال کی طویل عمر پائی اور تاریخِ اسلام کے بہت سے اہم موڑ ان کی آنکھوں کے سامنے سے گذرے۔ انھوں نے یہ طویل عمر حصول واشاعت علم اور اصلاح معاشرہ کے کام میں صرف کی۔ یہی وجہ ہے کہ بعد کی بے شمار علمی، اصلاحی اور فکری تحریکات کی جڑیں ان کے مکتبِ فکر تک پہونچتی ہیں اور ان پر ان کے افکار و نظریات کی چھاپ صاف نظر آتی ہے۔

حضرت حسن بصریؒ کا دور شدید مسلکی اور نظریاتی تنازع اور کشاکش کا دور تھا اور عالم اسلام کے طول وعرض میں مختلف الخیال نظریات و مکاتب فکر کے فروغ کی وجہ سے فکری اور نظریاتی محاذ پر بہت نازک صورت حال پیدا ہوگئی تھی۔ اس کے علاوہ اس زمانے میں اسلامی مملکت کی غیر معمولی توسیع کے باعث نت نئے مسائل پیدا ہورہے تھے جن کے فوری حل کی شدید ضرورت تھی اور یہ وسیع علم وبصیرت اور مزاج شریعت سے گہری واقفیت کے بغیر ممکن نہ تھا۔ جن علماء اسلام نے وقت کی اس اہم ضرورت کو محسوس کیا اور اس میدان میں گراں قدر خدمات انجام دیں ان میں حسن بصریؒ کو نمایاں مقام حاصل ہے۔

عام طور پر حسن بصریؒ کے بارے میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ بنیادی طور پر ان کا میدان کار زہد وتصوف تھا یہی وجہ ہے کہ ان کا علمی مقام و مرتبہ عموماً نظروں سے اوجھل رہ گیا۔ یوں تو ان کی علمی سرگرمیوں کا دائرہ بہت وسیع تھا اور انھوں نے مختلف علوم وفنون میں گرانقدر خدمات انجام دی ہیں۔ اس کتاب میں ضروری حد تک حسن بصریؒ کی شخصیت کی ان جہات کا ذکر بھی کیا گیا ہے لیکن جیسا کہ ظاہر ہے یہ کتاب بنیادی طور پر ان کی تفسیری خدمات سے متعلق ہے۔ فن تفسیر میں ان کی خدمات ایک روشن باب کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کی تفسیری فکر کے اثرات بعد میں آنے والے مفسرین کے افکار و نظریات پر مسلسل اثر انداز ہوتے رہے۔ بد قسمتی سے یہ قیمتی مواد بے شمار مصادر اور

مآخذ میں بکھرا ہوا تھا۔ مصنف نے انھیں ایک جگہ جمع کر کے قرآنیات کے طلبہ کے لئے ان کے افکار و نظریات سے واقفیت حاصل کرنا آسان بنا دیا ہے۔

کتاب پیش لفظ کلمات تشکر، مقدمہ، تمہید اور خاتمہ کے علاوہ تین ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب کا عنوان "حسن بصری کی زندگی اور ان کا کارنامہ" ہے جو تین فصلوں پر مشتمل ہے جو بالترتیب حسن بصری کا زمانہ، حسن بصری کے حالات زندگی، حسن بصری کے شیوخ اور تلامذہ نیز ان کے بارے میں متقدمین اور متاخرین کی آرا، پر مشتمل ہے۔ دوسرا باب علم تفسیر میں حسن بصری کی تصانیف سے متعلق ہے اور اس میں تین فصلیں ہیں جو عہد حسن بصری تک علم تفسیر کی کیفیت، حسن بصری کا انتساب کس مکتبِ فکر کی طرف تھا اور حسن بصری کی تفسیر سے متعلق ہیں۔ تیسرا اور آخری باب 'تفسیر کے اندر حسن بصری کا منہج ہے۔ اور یہ باب چھ فصلوں پر مشتمل ہے جو بالترتیب تفسیر بالماثور پر حسن بصری کے اعتماد کی حد، حسن بصری کی تفسیر بالرای، مسائل کی تخریج و ترجیح کے سلسلہ میں حسن بصری کا طریق کار، ناسخ و منسوخ کے بارے میں حسن بصری کی رائے۔ قرأت کے بارے میں حسن بصری کا مسلک اور اسباب و مکان نزول کی طرف حسن بصری کی توجہ پر مشتمل ہے۔

Arabic Grammar and Quranic Exegesis in Early Islam

C.H.M. Versteegh
Leiden, E.J. Brill
xi +230 pp. ISBN 9004098453

یہ بات عام طور سے تسلیم کی جاتی ہے کہ زمانی ترتیب کے نقطۂ نظر سے قرآن مجید کی تفسیر نحوی مطالعات اور تحقیقات سے مقدم ہے۔ جب نحو کا فن ابھی باقاعدہ طور پر وجود میں بھی نہیں آیا تھا کئی اہم تفسیری کاوشیں منظر عام پر آچکی تھیں۔ ان تفسیروں میں اس قسم کی بے شمار مثالیں دستیاب ہیں جہاں کتاب اللہ کے متن کی توضیح و تشریح کے لئے اعلیٰ درجہ کے لسانیاتی تجزیہ کا سہارا لیا گیا ہے۔ ان تجزیوں کے دوران کئی ایسی اصطلاحات سے واسطہ پڑتا ہے جو بعض تصورات کی مکمل تعبیر ہوتی ہیں۔ مصنف نے بعض قدیم ترین تفسیروں کا مطالعہ اس مطمح نظر سے کیا کہ اس